

پانیم - نمبر چودہ

مایوسی بحیثیت کلید آزمائش ہیکل

Jeff Pippenger

2026-02-18

موضوع مقدس وہ "کلید" تھی جس نے تیسرے فرشتے کے پیغام کے آغاز میں 22 اکتوبر 1844ء کی مایوسی کی گرہ کھول دی؛ اور مایوسی ہی کا یہ موضوع وہ "کلید" ہے جو تیسرے فرشتے کے پیغام کے اختتام پر ہیکل کی آزمائش کے ضمن میں مقدس کے پیغام کی گرہ کھولتی ہے۔

اور میں تجھے آسمان کی پادشاہی کی کنجیاں دوں گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔ متی 16:19۔

یہ حقیقت کہ 11 ستمبر 2001 کو "9/11" کے طور پر سمجھا جاتا ہے، "911" کے ریاستہائے متحدہ میں ہنگامی کال کی علامت ہونے کے موافق ہے، اور یہ موافقت اس واحد مصمم کی مرتب کردہ تھی جس نے تمام چیزوں کی ترتیب رکھی۔ 18 جولائی 2020 کی مایوسی کو سمجھنا ہی وہ امر ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کو اسی حیثیت سے پہچانے جانے کے قابل بناتا ہے؛ مگر صرف ان کے لیے جو یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یسوع آج بھی روحانی کو طبعی کے ساتھ اسی طرح پیش کرتا ہے جیسے وہ دو ہزار برس پہلے کرتا تھا۔ "20/20" بصارت وہ بہترین ہے جو میسر ہو سکتی ہے، اور 2020 کی مایوسی وہ نشان راہ ہے جو دس کنواریوں کی نبوتی تاریخ میں ہیکل کو پہچانے جانے کے قابل بناتی ہے۔

"متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربہ کو بھی واضح کرتی ہے۔" دی گریٹ کانٹروورسی، 393۔

20/20 بصارت ان بنیادی صداقتوں کی نمائندگی کرنے والی بعد از واقعہ بصیرت کے ساتھ مل کر مزید بہتر ہو جاتی ہے۔ پولس یہ تعلیم دیتا ہے کہ "انبیا کی ارواح انبیا کی ارواح کے تابع ہیں"، اور چنانچہ متی کی کنواریاں وہی کنواریاں ہیں جنہیں یوحنا ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر شناخت کرتا ہے، اور یوحنا انہیں مکاشفہ 144 میں کنواریاں قرار دیتا ہے۔

یہ وہ ہیں جنہوں نے عورتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا کیونکہ وہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہے چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے خرید لیے گئے ہیں اور خدا اور برہ کے لیے پہلوٹھی ٹھہرے۔ مکاشفہ 14:4۔

موسم خزاں کے اولین پھل وہ کنواریاں ہیں جو برہ کی پیروی کرتی ہوئی ہیکل میں داخل ہوتی ہیں، اور فہم ہیکل کی "کلید" سنہ 2020 کی مایوسی ہے۔

اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اس کے کندھے پر رکھوں گا؛ پس وہ کھولے گا اور کوئی بند نہ کرے گا؛ اور وہ بند کرے گا اور کوئی نہ کھولے گا۔ اشعیا 22:22۔

اگر کسی ایڈونٹسٹ کا شمار ایک لاکھ چوالیس ہزار میں ہونا ہے، تو نبوی تقاضے کے تحت لازم ہے کہ ایسے ایسی مایوسی سہنی پڑی ہو جو ایک ایسی پیشین گوئی کے عوامی اعلان کے نتیجے میں واقع ہوئی ہو جو پوری نہ ہوئی۔

"مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف رجوع کرایا جاتا ہے، جن میں سے پانچ عقلمند تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہوئی ہے اور ہوگی، کیونکہ اس کا خاص اطلاق اسی زمانہ پر ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی مانند، یہ پوری ہوئی ہے اور زمانہ کے اختتام تک موجودہ

حق کے طور پر برقرار رہے گی۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 19 اگست، 1890۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی پندرہویں آیت میں مذکور پانیوم کی جنگ وہ جنگ ہے جو سولہویں آیت تک لے جاتی ہے، اور وہ آیت ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی نشاندہی کرتی ہے۔

پس شمال کا بادشاہ آئے گا، اور مورچہ باندھے گا، اور نہایت مضبوط فصیل دار شہروں کو فتح کر لے گا؛ اور جنوب کی افواج مقابلہ نہ کر سکیں گی، نہ اس کے برگزیدہ لوگ، اور نہ کوئی قوت ہوگی جو مقابلہ کر سکے۔ دانی ایل 11:15۔

اس آیت میں ریاستہائے متحدہ امریکہ روس کو، روس کی برگزیدہ قوم سمیت، شکست دیتا ہے۔ لیکن اگلی آیت میں روم کے عروج کے مقابل کوئی کھڑا نہیں رہ سکتا، اور وہ اپنی عالمگیر فتوحات کے پہلے قدم کے طور پر یہوداہ اور یروشلم کو نشان زد کرتا ہے؛ کیونکہ روم کتاب مقدس کی نبوت کے مطابق چوتھی بادشاہی کے طور پر ابھرا تھا۔ چونکہ آیت سولہ میں روم حقیقی ارض جلال میں کھڑا ہوا تھا، اس لیے حقیقی روم کے اقتدار کی علامت اسی حقیقی ارض جلال کے اندر تھی؛ یوں آیت اکتالیس کی تمثیل قائم ہوتی ہے، جب روحانی روم کے اقتدار کا نشان ریاستہائے متحدہ کی روحانی ارض جلال پر نافذ کیا جاتا ہے۔

مکاشفہ باب تیرہ کے درندہ زمین کے دو سینگ جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانیال باب گیارہ کی آیت پندرہ میں اینٹیوخس میگنس، جو اینٹیوخس سوم اور اینٹیوخس عظیم کے نام سے معروف ہے، جنوبی مملکت کو شکست دیتا ہے جس کی نمائندگی بطلمیوسی خاندان کرتا ہے۔ اینٹیوخس ڈونلڈ ٹرمپ کی نمائندگی کرتا ہے اور جنوبی بادشاہ روس کی نمائندگی کرتا ہے۔ پانیوم کی جنگ ریاست ہائے متحدہ، اور روس اور روس کے برگزیدہ لوگوں کے درمیان جنگ ہے، ایسی جنگ جس میں اینٹیوخس غالب آیا، مگر بعد ازاں اس نے اپنی بادشاہی کو لفظی روم—وہ قوت جس کا ذکر آیت چودہ میں ہے—کے ہاتھوں مفتوح ہوتے دیکھا، جو درندہ زمین کے جمہوری سینگ کی ظاہری رؤیا کو قائم کرتی ہے۔ باطنی رؤیا کی نمائندگی درندہ زمین کے پروٹسٹنٹ سینگ کے ذریعے ہوتی ہے۔ دونوں سینگ پانیوم کی جنگ میں موجود ہیں، کیونکہ پطرس وہاں بطور پروٹسٹنٹ کتاب یوایل کے اپنے پیغام کے ساتھ موجود ہے۔

دو سو پچاس برس

جب ہم زمین کے درندے کے دو خطوط پر غور کرتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ 1776 میں زمین کے درندے نے اپنے عروج کا آغاز کیا، اور 1798 تک (بائیس برس بعد) مکاشفہ باب تیرہ کے سمندر کے درندے کو مہلک زخم لگا، اور زمین کے درندے نے بائبل نبوت کی چھٹی سلطنت کے طور پر اپنی حکمرانی شروع کی۔ دو سو پچاس برس بعد، 2026 میں ہم اس اندرونی ہیکل کی آزمائش کے لیے بیدار ہو چکے ہیں جو 8 مئی 2025 کو شروع ہوئی۔

وہ "۲۵۰" برس انٹیوخس اعظم کے ساتھ بھی متعلق ہیں۔ ۴۵۷ قبل مسیح کے فرمان سے ابتدا کرتے ہوئے، اور اس فرمان سے ڈھائی سو برس آگے گنتے ہوئے ہم ۲۰۷ پر پہنچتے ہیں، جو جنگ پانیوم سے سات برس پہلے، اور اس کے دس برس بعد ہے جب بطلمیوس نے رافیہ کی جنگ میں انٹیوخس کو شکست دی، جس کی نمائندگی دانی ایل کے گیارہویں باب کی گیارہویں آیت میں ہے۔ دانی ایل 11:11 یقیناً جمہوری سینگ کا بیرونی سلسلہ ہے، جو مکاشفہ 11:11 کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو کہ پروٹسٹنٹ سینگ کا باطنی سلسلہ ہے۔ دانی ایل اور مکاشفہ ایک ہی کتاب ہیں، اور مکاشفہ مہروں کو خارجی نبوت کی علامتوں کے طور پر اور کلیسیاؤں کو متوازی باطنی نبوت کی علامتوں کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

کورس تینوں فرامین کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ اول اور دوم کے بغیر سوم ممکن نہیں۔

"عزرا کے ساتویں باب میں وہ فرمان پایا جاتا ہے۔ آیات 12-26۔ اپنی کامل ترین صورت میں یہ 457 قبل مسیح میں فارس کے بادشاہ ارتخششتا کی طرف سے جاری کیا گیا۔ لیکن عزرا 6:14 میں کہا گیا ہے کہ یروشلم میں خداوند کا گھر 'خورس، دارا، اور فارس کے بادشاہ ارتخششتا کے حکم [حاشیہ میں "فرمان"] کے مطابق تعمیر کیا گیا۔ ان تین بادشاہوں نے، فرمان کو ابتدا دینے، اس کی دوبارہ توثیق کرنے، اور اسے تکمیل تک پہنچانے کے ذریعے، اسے اس کمال تک پہنچایا جو نبوت کے مطابق 2300 برسوں کے آغاز کی تعیین کے لیے درکار تھا۔ 457 قبل مسیح کو، یعنی وہ وقت جب فرمان مکمل ہوا، اس حکم کی تاریخ مانتے ہوئے، نبوت کی ہر وہ تخصیص جو ستر ہفتوں کے بارے میں تھی، پوری ہوتی ہوئی دکھائی دی۔" دی گریٹ کانٹروورسی، 326۔

ان تین فرامین سے، جن کی نمائندگی 457 قبل مسیح میں کورش کرتا ہے، "250" برس اس تاریخ کے اندر اختتام پذیر ہوتے ہیں جو 217 قبل مسیح کی رافیا کی جنگ—جب بطلمیوس چہارم نے انطیوخس اعظم کو شکست دی—اور 200 قبل مسیح—جب پھر انطیوخس نے آیت پندرہ میں مذکور پانیم کی جنگ میں بطلمیوس کو شکست دی—کے درمیان واقع ہے۔ یہ خط وقت انطیوخس مگنس کو ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ کتاب مقدس کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے آغاز پر، 1776 سے 1798 تک، "22" برس کا ایک دور ہے جو اس چھٹی بادشاہت کے عروج کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہی "22" برس 2001 سے 2023 تک چھٹی بادشاہت کی تاریخ کے اختتام پر اس تاریخ کو بھی مجسم کرتے ہیں جس کی نمائندگی عدد "22" کرتا ہے۔ "22" الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی علامت ہے، جو کتاب مقدس کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کی تاریخ کے اندر پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے؛ اور وہ چھٹی بادشاہت ہی زمین کا حیوان ہے جس کا ایک بیرونی سینگ جمہوریت اور ایک باطنی سینگ پروٹسٹنٹ ازم ہے۔

'22' سے جس اتحاد کی نمائندگی کی گئی ہے، اس کے وسیلے مسیح جو کام انجام دیتا ہے، وہ قدس الاقداس میں مسیح کا آخری کام ہے، یعنی گناہ کا محو؛ اور یونیل کے مطابق، پطرس کی الہامی توضیح کے ہمراہ، یہی محو گناہ افاضہ پچھلی بارش کے دوران وقوع پذیر ہوتا ہے۔

پس تم توبہ کرو اور رجوع کرو، تاکہ تمہارے گناہ محو کیے جائیں، جب تازگی کے اوقات خداوند کی حضوری سے آئیں۔ اعمال 3:19

محو گناہ آسمانی سردار کاہن کی آخری خدمت ہے۔

جس طرح قدیم زمانہ میں لوگوں کے گناہ ایمان کے وسیلہ گناہ کی قربانی پر رکھے جاتے تھے اور اس کے خون کے ذریعے، بطور مثال، زمینی مقدس میں منتقل ہوتے تھے، اسی طرح عہد جدید میں تائبین کے گناہ ایمان کے وسیلہ مسیح پر رکھے جاتے ہیں اور پالفعال آسمانی مقدس میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ اور جیسے زمینی مقدس کی نمونہ وار تطہیر ان گناہوں کے ازالہ کے ذریعے انجام پاتی تھی جن سے وہ ناپاک ہوا تھا، اسی طرح آسمانی مقدس کی حقیقی تطہیر ان گناہوں کے ازالہ یا محو سے انجام پائے گی جو وہاں درج ہیں۔ لیکن اس کے پورا ہونے سے پہلے لازم ہے کہ سجلات کی کتابوں کا معائنہ کیا جائے تاکہ یہ متعین ہو کہ کون لوگ توبہ گناہ اور مسیح پر ایمان کے وسیلہ اس کے کفارے کے فوائد کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ پس مقدس کی تطہیر متضمن ہے تحقیق کا ایک کام—عدالت کا ایک کام۔ یہ کام مسیح کے اپنی امت کو چھڑانے کے لیے آنے سے پہلے انجام پانا چاہیے؛ کیونکہ جب وہ آئے گا تو اجر اس کے ساتھ ہوگا تاکہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے موافق دے۔ مکاشفہ 22:12۔ عظیم کشمکش، صفحہ 421۔

وہ کام جس کا آغاز 22 اکتوبر 1844 کو ہوا، نصف شب کی پکار کے اوج پر ہوا، اور اسی کی تکمیل بھی نصف شب کی پکار کے اوج پر ہوتی ہے، جسے پطرس گناہوں کے محو کیے جانے کے زمانے کے طور پر متعین کرتا ہے، جو زندوں کی عدالت کے دور کی نشاندہی کرتا ہے، جب "تروتازگی کے اوقات" آتے ہیں۔

"تحقیقی عدالت کا کام اور گناہوں کا محو کیا جانا خداوند کی دوسری آمد سے پہلے انجام پانا ہے۔ چونکہ مردوں کی عدالت ان باتوں کے مطابق ہونی ہے جو کتابوں میں لکھی گئی ہیں، اس لیے یہ ناممکن ہے کہ انسانوں کے گناہ اُس عدالت سے پہلے مٹا دیے جائیں جس میں اُن کے مقدمات کی تفتیش ہونی ہے، بلکہ وہ عدالت کے بعد ہی مٹائے جا سکتے ہیں۔ لیکن رسول پطرس صراحت سے کہتا ہے کہ ایمان داروں کے گناہ اُس وقت مٹائے جائیں گے 'جب خداوند کی حضوری سے تروتازگی کے اوقات آئیں گے، اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا۔' اعمال 3:19، 20۔ جب تحقیقی عدالت اختتام کو پہنچے گی، مسیح آئیں گے، اور اُن کے ساتھ اُن کا اجر ہوگا، تاکہ وہ ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق دے۔" The Great Controversy, 485.

"تروتازگی کے ایام" بھی "تمام اشیاء کی بحالی کے ایام" ہیں۔

پس توبہ کرو اور خدا کی طرف پھر آؤ تاکہ تمہارے گناہ محو کیے جائیں، جب خداوند کے حضور سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا جس کی تمہارے پاس پہلے منادی کی گئی تھی؛ جسے آسمان کو لازم ہے کہ اپنے پاس رکھے، جب تک کہ سب چیزوں کی بحالی کے اوقات نہ آ جائیں، جن کی بابت خدا نے اپنے سب مقدس نبیوں کے منہ سے ابتدائے جہان سے فرمایا ہے۔ اعمال رسولوں 3:19-21.

وہ "ایام تازگی" جو "خداوند کے حضور سے" آتے ہیں، اُس وقت واقع ہوتے ہیں جب "یسوع مسیح" بھیجا جاتا ہے۔ جب 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کا فرشتہ نازل ہوا، تو بہن وانٹ نے یہ قرار دیا کہ وہ فرشتہ "یسوع مسیح سے کم تر کوئی ہستی نہ تھا بلکہ خود یسوع مسیح ہی تھا۔" جو کام مسیح نے 22 اکتوبر 1844 کو شروع کیا، اس کی راہ 1840 سے 1844 کی تاریخ نے ہموار کی؛ ایک ایسی تاریخ جس کے بارے میں بہن وانٹ کہتی ہیں کہ وہ "قدرت الہی کا شاندار مظاہرہ" تھی، اور وہ اسی تاریخ کو پطرس کے زمانے کے ایام پینتیکست کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، اور پھر نبوی تاریخ کے انہی دو خطوط کو استعمال کرتے ہوئے اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوگا جو اپنے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے۔

"وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتہ کے پیغام کی منادی میں متحد ہوتا ہے، اپنی جلال سے تمام زمین کو منور کرے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جس کا دائرہ کار عالمگیر اور جس کی قوت غیر معمولی ہو گی۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک شاندار ظہور تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں مذہبی دل چسپی اپنی انتہا کو پہنچی، ایسی کہ سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی بھی ملک میں اس کی نظیر نہیں دیکھی گئی؛ لیکن یہ سب کچھ تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت برپا ہونے والی زبردست تحریک کے سامنے بیچ ثابت ہو گا۔"

"یہ کام یوم پینتیکست کے کام کے مشابہ ہوگا۔ جس طرح انجیل کے آغاز پر روح القدس کے انڈیلے جانے میں 'پہلی بارش' دی گئی تھی تاکہ قیمتی بیج کے اگنے کا سبب ہو، اسی طرح اس کے اختتام پر فصل کے پکنے کے لیے 'پچھلی بارش' دی جائے گی۔ 'تب ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے کے لیے کوشاں رہیں: اُس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے؛ اور وہ ہمارے پاس بارش کی مانند، یعنی پچھلی اور پہلی بارش کی مانند جو زمین پر برستی ہے، آئے گا۔' پوسیع 6:3۔ 'پس اے صیون کے فرزندو، خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں شادمان رہو: کیونکہ اُس نے تمہیں پہلی بارش اعتدال کے ساتھ دی ہے، اور وہ تمہارے لیے مینہ برسائے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش۔' یوایل 2:23۔ 'آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔' اعمال 2:17، 21۔"

انجیل کا عظیم کام اپنے اختتام پر خدا کی قدرت کے اظہار میں اُس کے آغاز سے کم نہ ہوگا۔ وہ پیشین گوئیاں جو انجیل کے آغاز میں پہلے مینہ کے برسینے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر پچھلے

مینہ میں پھر سے پوری ہوں گی۔ یہی وہ "تازگی کے اوقات" ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر رکھتے ہوئے کہا: "پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، تاکہ خداوند کی حضوری سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔" اعمال 3:19، 20۔ عظیم کشمکش، 611۔

1840 سے 1844 کی آمد ثانی کی تحریک قدرتِ خداوندی کا ایک شاندار اظہار تھی، جس نے مسیح کے اپنے مقدس کی تطہیر کے کام کے افتتاح کی راہ ہموار کی۔ وہ تاریخ اُس وقت شروع ہوئی جب یسوع، مکاشفہ چودہ کے پہلے فرشتہ کی صورت میں، 11 اگست 1840 کو نازل ہوا، جیسا کہ مکاشفہ کے باب دس میں بیان ہے۔ اُس وقت شروع ہونے والا قدرتِ خداوندی کا یہ اظہار تدریجاً بڑھتا ہوا تحقیقی عدالت کے افتتاح تک پہنچا، اور یوں اُس نے قدرتِ خداوندی کے ایسے اظہار کی تمثیل قائم کی جو بڑھتے بڑھتے تحقیقی عدالت کے اختتام تک پہنچے گا۔ اختتامی عرصہ 9/11 کو شروع ہوا، جب یسوع پھر مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتہ کی صورت میں نازل ہوا، جب نیویارک کی عظیم عمارتیں لمسِ الہی سے ڈھا دی گئیں، اور تحقیقی عدالت کا کام مردوں سے زندوں کی طرف منتقل ہو گیا۔ جب یسوع بھیجا جاتا ہے تو بارشیں آتی ہیں۔

یسوع نے تعلیم دی کہ ہمیں حاصل کرنے کے لیے مانگنا چاہیے، اور زکریا فرماتا ہے کہ پچھلی بارش کے زمانے میں پچھلی بارش مانگنی چاہیے۔ لہذا زکریا کی ہدایت کی تعمیل کے لیے لازم ہے کہ آپ جانیں کہ آپ پچھلی بارش کے زمانے میں ہیں۔

پچھلی بارش کے وقت بارش کے لیے خداوند سے مانگو؛ پس خداوند چمکدار بادل پیدا کرے گا، اور انہیں بارش کی جھڑیاں عطا کرے گا، اور ہر ایک کے لیے کھیت میں سبزہ پیدا کرے گا۔ زکریا 1:10۔

9/11 کے موقع پر یسوع مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کی حیثیت سے نازل ہوا اور پچھلی بارش کی پھوار پڑنے لگی، مگر وہ صرف اُن ہی پر گرتی ہے جو زکریا کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں کہ "پچھلی بارش مانگو"، جب انہیں یہ حقیقی فہم حاصل ہو کہ "تازگی کے اوقات" اور سب چیزوں کی بحالی آ پہنچی ہے۔ جان کو "پہچاننا" چاہیے کہ پچھلی بارش کا نبوتی زمانہ آ پہنچا ہے۔

ہمیں آخری بارش کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ وہ اُن سب پر نازل ہو رہی ہے جو ہم پر برستی ہوئی فضل کی شبنم اور بارش کو پہچانیں اور اسے اپنا لیں۔ جب ہم نور کے ذرات کو سمیٹتے ہیں، جب ہم خدا کی یقینی رحمتوں کی قدر کرتے ہیں، جو یہ پسند کرتا ہے کہ ہم اس پر بھروسا کریں، تو ہر وعدہ پورا ہو جائے گا۔ [اشعیا 61:11 مقتبس۔] ساری زمین خدا کے جلال سے بھر دی جائے گی۔ سیوننتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 984۔

۹/۱۱ کو تازگی کے اوقات کا آغاز ہوا، اور زندہ لوگوں کے گناہوں کا محو ہونا شروع ہوا۔ وہ عدالتِ ابراہیم کے سہ مرحلہ عہد کے بالکل اولین اصول کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ وہ پہلا اصول یہ تھا کہ جب خداوند اسرائیل کو مصری غلامی سے نکال لایا تو وہ اپنے اہل عہد پر بھی، اور اس قوم پر بھی جس میں وہ مسافر اور پردیسی ہو کر رہتے تھے، عدالت کرے گا۔ ابتدائی اہل عہد نے آخری اہل عہد کی تمثیل قائم کی، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ یہ نبوی لوگ حیوانِ ارضی کے پروٹسٹنٹ سینگ کی حیثیت سے عدالت کا سامنا کریں گے، جبکہ اسی وقت حیوانِ ارضی کے ریپبلکن سینگ کی بھی عدالت ہوگی۔

جمہوری سینگ پر عدالت اس کی تاریخ کے اختتام پر آتی ہے، اور وہ عدالتِ اتوار کا قانون ہے۔ اتوار کا قانون آیتِ سولہ کی اُس تکمیل میں متمثل ہے جس میں 63 قبل مسیح میں روم نے یہوداہ پر تسلط قائم کیا—بعض مؤرخین کے مطابق یومِ کفارہ کے دن۔

انطیوخس اعظم آیات دس تا پندرہ میں ریاست ہائے متحدہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ روناڈ ریگن آیت دس کی جنگ میں غالب آیا، جو آیت چالیس میں سوویت اتحاد کے انہدام کی تمثیل تھی۔ اشعیا 8:8

اسی جنگ کی نشاندہی کرتا ہے جو دانی ایل باب گیارہ کی آیات دس اور چالیس میں پیش کی گئی ہے، اور یہ تین متوازی آیات روس کو آیت گیارہ کی جنگ رافیہ میں فاتح کے طور پر شناخت کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

آیت گیارہ میں رافیا کی لڑائی نے بادشاہ جنوب (روس) اور پاپائیت کی نیابتی قوت (یوکرین) کے مابین یوکرین کی جنگ کا پیش نمونہ پیش کیا۔ یہ جنگ اوپاما انتظامیہ کے ہاتھوں اُس زمانے میں شروع کی گئی جب جنوبی نصف کرے سے تعلق رکھنے والے پہلے پوپ کا عہد تھا، جو براعظمین امریکہ میں سے آنے والے پہلے پوپ بھی تھے، اگرچہ وہ جنوبی امریکہ سے تھے۔ "جنوب" عالمیت، روحانیت اور اشتراکیت کی علامت ہے، اور براعظمین امریکہ میں سے پہلے جنوبی پوپ نے، جب آیت گیارہ کی جنگ وارد ہوئی، عالمیت پسند صدر اوپاما کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کی۔ آیت دس میں ریاست متحده کے طور پر ریگن نے ایک قدامت پسند پوپ کے ساتھ خفیہ اتحاد قائم کیا؛ پھر یوکرین کے نازیوں کو ایک عالمیت پسند صدر نے ایک عالمیت پسند پوپ کے دور میں بروئے کار لایا۔ ریاست متحده، ٹرمپ کے ماتحت، اب پہلے شمالی امریکی اور نام نہاد قدامت پسند پوپ کے ساتھ ایک علانیہ تعلق میں ہے۔

ریگن کا آیت دہم کے معرکے میں کتاب مقدس کی نبوت میں مذکور ضد مسیح کے ساتھ ایک خفیہ اتحاد تھا، اور اوپاما نے اُس دور میں آیت یازدہم کے معرکے کا آغاز کیا جب پاپا بھی اوپاما کی مانند عالمگیریت پسند تھا۔ اب ٹرمپ ریگن کے متوازی ایک پاپا کے ساتھ علانیہ تعلق میں ہے، سوائے اس کے کہ ابتدائی خفیہ اتحاد اب علانیہ اتحاد بن گیا ہے۔ تینوں پاپا اور تینوں صدور آیات دہم، یازدہم اور پانزدہم کے تین معرکوں کے ساتھ منطبق ہوتے ہیں۔

اپنی ہوشیاری اور عیاری میں رومی کلیسیا نہایت حیرت انگیز ہے۔ وہ آنے والے حالات کو پڑھ سکتی ہے۔ وہ وقت کے انتظار میں ہے، کیونکہ وہ دیکھ رہی ہے کہ پروٹسٹنٹ کلیسیائیں جھوٹے سبت کو قبول کر کے اسے خراج تحسین پیش کر رہی ہیں، اور وہ اُسے بعینہ انہی ذرائع سے نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہیں جنہیں وہ خود گزشتہ زمانوں میں استعمال کر چکی ہے۔ جو لوگ حق کی روشنی کو رد کرتے ہیں، وہ آخر کار اسی خود ساختہ معصوم از خطا قوت کی مدد چاہیں گے تاکہ ایک ایسے ادارے کو سرفراز کریں جس کی ابتدا اُسی سے ہوئی تھی۔ اس کام میں پروٹسٹنٹوں کی مدد کو وہ کس قدر آمادہ ہو کر آئے گی، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ کلیسیا کی نافرمانی کرنے والوں سے کیسے نمٹنا ہے، یہ پاپائی پیشواؤں سے بہتر کون سمجھتا ہے؟

"رومن کیتھولک کلیسیا، اپنی تمام عالمی شاخوں اور توسیعات کے ساتھ، ایک نہایت وسیع تنظیم کی صورت اختیار کرتی ہے جو پوپ کے مسند اقتدار کے زیر کنٹرول ہے اور جس کا مقصد اسی کے مفادات کی خدمت کرنا ہے۔ اس کے کروڑوں پیروکار، جو دنیا کے ہر ملک میں پائے جاتے ہیں، اس تعلیم کے تحت رہتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو پوپ کی وفاداری کے بندھن میں جکڑا ہوا سمجھیں۔ ان کی قومیت یا ان کی حکومت خواہ کچھ بھی ہو، انہیں کلیسیا کے اختیار کو ہر دوسرے اختیار سے برتر جاننا ہے۔ اگرچہ وہ ریاست سے وفاداری کا حلف اٹھا بھی لیں، تو بھی اس کے پس پردہ روم کی اطاعت کا وہ عہد موجود رہتا ہے، جو انہیں ہر اس عہد سے بری الذمہ کر دیتا ہے جو اس کے مفادات کے منافی ہو۔"

تاریخ اس کی چالاک اور مسلسل کوششوں کی گواہی دیتی ہے کہ وہ اقوام کے معاملات میں خود کو داخل کرے؛ اور جب ایک قدم جمالے تو اپنے مقاصد کو آگے بڑھائے، خواہ اس سے شہزادوں اور عوام کی تباہی ہی کیوں نہ ہو۔ سن 1204 میں، پوپ اینوسنٹ سوم نے آراگون کے بادشاہ پیٹر دوم سے مندرجہ ذیل غیر معمولی قسم منوائی: 'میں، پیٹر، آراگونییوں کا بادشاہ، اقرار اور وعدہ کرتا ہوں کہ اپنے آقا، پوپ اینوسنٹ، اس کے کیتھولک جانشینوں اور رومی کلیسا کے ہمیشہ وفادار اور فرمانبردار رہوں گا، اور اپنی بادشاہی کو اس کی اطاعت میں وفاداری سے برقرار رکھوں گا، کیتھولک ایمان کا دفاع کروں گا اور بدعتی بگاڑ کی سرکوبی کروں گا۔' -جان ڈاؤلنگ، دی ہسٹری

آف رومانزم، کتاب 5، باب 6، دفعہ 55۔ یہ پاپائے روم کے اختیار سے متعلق دعوؤں کے مطابق ہے کہ 'اس کے لیے شہنشاہوں کو معزول کرنا جائز ہے' اور 'وہ رعایا کو ناانصاف حکمرانوں کی وفاداری سے بری کر سکتا ہے'۔ -موسہائم، کتاب 3، صدی 11، حصہ 2، باب 2، دفعہ 9، حاشیہ 17۔

"اور یہ بات یاد رکھی جائے کہ روم کا فخر یہ ہے کہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ گریگوری ہفتم اور انوسنٹ سوم کے اصول اب بھی رومی کیتھولک کلیسیا ہی کے اصول ہیں۔ اور اگر اسے صرف قدرت حاصل ہو، تو وہ آج بھی انہیں اسی شدت کے ساتھ عملاً نافذ کرے گی جس شدت کے ساتھ گزشتہ صدیوں میں کیا تھا۔ پروٹسٹنٹ بہت کم جانتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں جب وہ اتوار کی تعظیم و برتری کے کام میں روم کی مدد قبول کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے مقصد کی تکمیل پر تلے ہوئے ہیں، روم اپنی قدرت کو ازسرنو قائم کرنے، اپنی کھوئی ہوئی بالادستی دوبارہ حاصل کرنے کا ہدف رکھ رہا ہے۔ ایک بار ریاستہائے متحدہ میں یہ اصول قائم ہو جائے کہ کلیسیا ریاست کی طاقت کو استعمال کر سکتی ہے یا اس پر قابو رکھ سکتی ہے؛ کہ مذہبی رسوم و فرائض کو دنیوی قوانین کے ذریعے نافذ کیا جا سکتا ہے؛ مختصراً یہ کہ کلیسیا اور ریاست کا اقتدار ضمیر پر غالب آنے کے لیے ہو—تو اس ملک میں روم کی فتح یقینی ہے۔

کلام خدا نے قریب الوقوع خطرے سے خیردار کر دیا ہے؛ اگر اس پر کان نہ دھرے جائیں، تو پروٹسٹنٹ دنیا کو یہ حقیقت اسی وقت معلوم ہوگی کہ دراصل روم کے مقاصد کیا ہیں، جب دام سے نکل بچنا بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ وہ خاموشی سے قوت و اقتدار حاصل کرتی جا رہی ہے۔ اس کے عقائد قانون ساز ایوانوں میں، کلیسیاؤں میں، اور انسانوں کے دلوں میں اپنا اثر ڈال رہے ہیں۔ وہ اپنی بلند و بالا اور عظیم الجثہ عمارتیں کھڑی کر رہی ہے، جن کے پوشیدہ گوشوں میں اس کے سابقہ ظلم و ستم دہرائے جائیں گے۔ خفیہ اور غیر محسوس طریقے سے وہ اپنی قوتوں کو مضبوط کر رہی ہے تاکہ جب اس کے وار کرنے کا وقت آئے تو اپنے ہی مقاصد کی تکمیل کرے۔ اس کی ساری تمنا محض قدم جمانے کا موقع ہے، اور یہ اسے پہلے ہی دیا جا رہا ہے۔ ہم جلد دیکھیں گے اور محسوس بھی کریں گے کہ رومی عنصر کا مقصد کیا ہے۔ جو کوئی کلام خدا پر ایمان لائے اور اس کی اطاعت کرے، وہ اسی سبب ملامت اور ایذا رسانی کا مورد بنے گا۔ عظیم کشمکش، 580، 581۔

2016 میں ٹرمپ منتخب ہوئے، پھر بائیڈن کی نمائندگی میں عالمیت پسندوں نے 2020 کے انتخابات غصب کر لیے، مگر اسے صرف وہی پہچانتے ہیں جن کی بصارت 20/20 ہے۔ آیت تیرہ میں ڈونلڈ ٹرمپ 2024 میں 'لوٹتے' ہیں، پہلے سے کہیں زیادہ قوت کے ساتھ، اور عہدہ زریں کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ آیت پندرہ میں جنگ پائیٹم کی تیاری کا آغاز کرتے ہیں۔ پھر 2025 میں رؤیا کی تثبیت کے لیے پوپ لیو آئے، جو آیات دس تا پندرہ کی تین لڑائیوں سے وابستہ تیسرا پوپ ہے، اور ان لڑائیوں کے تین صدور کے ساتھ بھی وابستہ ہے۔ پہلا اور تیسرا پوپ اور صدر قدامت پسند شمار کیے جاتے ہیں، اور درمیانی پوپ اور صدر عالمیت پسند تھے۔ پہلا اتحاد خفیہ تھا، آخری علانیہ ہے، کیونکہ آیت چودہ میں اسے اس علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو ایام آخر کی نبوتوں کی ظاہری رؤیا کو قائم کرتی ہے۔

31 دسمبر 2023 کو پہلے فرشتے کا کام، جس کی تمثیل پہلے فرمان کے کام میں ملتی ہے، بنیاد رکھنے کا آغاز ہوا۔ یہ بنیادی امتحان اس امر پر تھا کہ آیا ولیم ملر کی یہ تعین درست تھی یا نادرست کہ آیت چودہ میں رؤیا کو قائم کرنے والا روم ہے۔ ایام آخر کی نبوی رؤیا کو قائم کرنے والی علامت کے طور پر روم کی ملر کی تعین بعض حیثیات سے ملر کی تمام بنیادی سچائیوں میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ملر بعض فہموں تک کیسے پہنچا، اسے صرف اس کے زمانے اور حالات پر مقدس استدلال کا اطلاق کر کے ہی اخذ کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کی بعض نبوی دریافتوں کے بارے میں نہایت صریح شہادت موجود ہے کہ وہ اپنے ان فہموں تک کیوں پہنچا۔ اس کے فہموں میں سب سے بنیادی یہ تعین تھی کہ رؤیا کو قائم کرنے والا روم ہی ہے۔

ملر براہ راست گواہی دیتا ہے کہ اُس نے یہ سمجھنے کی خاطر کس طرح جستجو کی کہ دانی ایل کی کتاب میں جس امر کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ "پٹا لیا گیا" تھا، وہ دراصل کیا تھا۔ وہ نہ صرف یہ متعین کرتا ہے کہ اسے اس کا جواب کہاں ملا، بلکہ جب اسے وہ گوہر مقصود دریافت ہوا جس کی وہ تلاش میں تھا، تو اپنی مسرت کا بھی ذکر کرتا ہے۔ اپولوس ہیل ملر کی اپنی تحریروں پر ایک شرح قلم بند کرتا ہے، اور مندرجہ ذیل عبارت میں ہیل یہ واضح کرتا ہے کہ ملر کس طرح علم نبوت کا طالب علم بنا۔ 1798 میں مہر کے کھلنے سے جو نور منکشف ہوا، اس کا پیامبر ہونے کے ناطے ملر اُن لوگوں کی ایک مقدس مثال ہے جنہیں دانی ایل نے "دانشمند" کہا ہے، جو اُس وقت "سمجھتے ہیں" جب کتاب کی "مہر کھولی جاتی ہے"۔ بائبل کے مطالعہ کی طرف اسے کس طرح ربری ہوئی، اس بارے میں ملر کی گواہی، اس کی طرف سے ایک بامقصد نمونہ ہے جو ہر چیز کا مدبر و مختار ہے۔ ملر کی فکری ارتقا پر توجہ دیں، کیونکہ وہ اُن دانشمندوں کی مثال ہے جو افزونی معرفت کو سمجھتے ہیں، خواہ وہ، ملر ہی کی طرح، خطا کی تاریکی سے نکل کر آئیں۔

"مئی 1816 کے مہینے میں مجھے قائل گناہ کیا گیا، اور اے، کیسی ہولناکی نے میری جان کو بھر دیا! میں کھانا کھانا بھول گیا۔ آسمان پیتل کی مانند دکھائی دیتا تھا، اور زمین لوہے کی طرح دکھائی دیتی تھی۔ اسی حال میں میں اکتوبر تک رہا، جب خدانے میری آنکھیں کھول دیں؛ اور اے میری جان، میں نے جانا کہ یسوع کیا ہی عظیم نجات دہندہ ہے! میرے گناہ بوجھ کی طرح میری جان سے اتر پڑے؛ اور تب بائبل مجھے کس قدر واضح معلوم ہوئی! وہ سراپا یسوع ہی کے بارے میں بولتی تھی؛ ہر صفحے اور ہر سطر میں وہی تھا۔ اے، وہ کیسا خوشی کا دن تھا! میں چاہتا تھا کہ سیدھا اپنے آسمانی گھر کو جا پہنچوں؛ یسوع میرے لیے سب کچھ تھا، اور میں سمجھتا تھا کہ میں سب کو بھی اُسے ویسا دکھا دوں گا جیسے میں نے اُسے دیکھا، مگر میں غلطی پر تھا۔"

'بارہ برس تک جب میں ربوبیت کا قائل تھا، میں نے جتنی تواریخ مجھے دستیاب ہو سکیں سب پڑھ ڈالیں؛ لیکن اب مجھے بائبل سے محبت تھی۔ یہ یسوع کی بابت تعلیم دیتی تھی! تاہم بائبل کا ایک بڑا حصہ میرے لیے اب بھی تاریک تھا۔ سنہ 1818 یا 1819 میں، ایک دوست سے گفتگو کے دوران—جس سے میں ملنے گیا تھا، اور جو مجھے اُس زمانے سے جانتا تھا اور میری باتیں سن چکا تھا جب میں ربوبیت کا قائل تھا—اُس نے قدرے معنی خیز انداز میں دریافت کیا، "اس آیت اور اُس آیت کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟" یعنی اُن پرانی آیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جن پر میں نے، جب میں ربوبیت کا قائل تھا، اعتراض کیا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ وہ کیا مدعا رکھتا ہے، اور میں نے جواب دیا—"اگر آپ مجھے مہلت دیں تو میں بتا دوں گا کہ ان کا مفہوم کیا ہے۔" "آپ کو کتنی دیر کی مہلت چاہیے؟" مجھے معلوم نہیں، لیکن میں آپ کو بتا دوں گا، میں نے جواب دیا، کیونکہ میں یہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ خدانے ایسی وحی عطا کی ہو جسے سمجھا نہ جا سکے۔ پھر میں نے اپنی بائبل کا مطالعہ کرنے کا عزم کیا، اس یقین کے ساتھ کہ میں معلوم کر سکوں گا کہ روح القدس کا مقصود کیا ہے۔ مگر جونہی میں نے یہ ارادہ باندھا، میرے دل میں یہ خیال آیا—"فرض کرو تمہیں کوئی ایسا مقام ملے جسے تم سمجھ نہ سکو، تو تم کیا کرو گے؟"

بائبل کے مطالعے کا یہ طریقہ تب میرے ذہن میں آیا: میں ایسے مقامات کے الفاظ لے کر ان کا سراغ بائبل بھر میں لگاؤں گا، اور اسی طرح ان کے معنی معلوم کروں گا۔ میرے پاس کروڈن کی کنکارڈنس [1798 میں خریدی ہوئی] تھی، جسے میں دنیا کی بہترین سمجھتا ہوں؛ چنانچہ میں نے وہ اور اپنی بائبل لے لی، اپنی میز پر بیٹھ گیا، اور میں نے کچھ اور نہ پڑھا، بجز اس کے کہ ذرا سے اخبارات، کیونکہ میرا پختہ ارادہ تھا کہ جان لوں کہ میری بائبل کا مطلب کیا ہے۔ میں نے کتاب پیدایش سے شروع کیا، اور آہستہ آہستہ پڑھتا گیا؛ اور جب میں ایسی آیت پر پہنچا جسے میں سمجھ نہ سکتا تھا، تو میں نے اس کا مفہوم جاننے کے لیے ساری بائبل میں تلاش کی۔ جب میں نے اس طریقے سے بائبل کا مطالعہ کر لیا، اوہ، حق کس قدر روشن اور جلالی دکھائی دیا! مجھے وہی ملا جس کی میں آپ کو منادی کرتا رہا ہوں۔ میں اس پر مطمئن ہوا کہ 'سات زمانے' 1843 میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ پھر میں 'دو ہزار تین سو دن' پر آیا؛ ان سے بھی میں اسی نتیجے تک پہنچا؛

مگر میرے ذہن میں یہ خیال نہ تھا کہ میں دریافت کروں کہ نجات دہندہ کب آ رہے ہیں، اور میں اسے مان بھی نہیں سکتا تھا؛ لیکن روشنی اس قدر شدت سے مجھ پر پڑی کہ مجھے سمجھ نہ آتا تھا کیا کروں۔ اب میں نے سوچا، مجھے اسپرز اور بریجنگ پہن لینی چاہییں؛ میں بائبل سے تیز نہ چلوں گا، اور نہ اس سے پیچھے رہ جاؤں گا۔ بائبل جو کچھ تعلیم دیتی ہے، میں اسی سے متمسک رہوں گا۔ تاہم کچھ آیات پھر بھی ایسی تھیں جنہیں میں سمجھ نہ سکا۔

بائبل کے مطالعے کے اُس کے عمومی طریق کار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے۔ ایک اور موقع پر اُس نے ہمارے سامنے موجود عبارت کے مفہوم—یعنی "daily" "daily" متعین کرنے کا اپنا طریقہ بیان کیا۔ اُس نے کہا: "میں آگے پڑھتا گیا، اور مجھے کوئی اور مثال نہ ملی جس میں یہ آیا ہو، سوائے کتاب دانیال میں۔ پھر میں نے وہ الفاظ اختیار کیے جو اس کے ساتھ مربوط تھے، "away" away" away" "from the time the daily shall be taken away" shall take away the daily" وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا اور مجھے خیال ہوا کہ اس عبارت پر کوئی روشنی نہ ملے گی؛ آخر کار میں 2 Thessalonians 2:7, 8 پر پہنچا: "the mystery of iniquity doth already work, only revealed" he who now letteth, will let, until he be taken out of the way, and then shall that wicked be revealed" وغیرہ۔ اور جب میں اس عبارت تک پہنچا تو اے، حق کس قدر واضح اور جلیل نظر آیا! یہ رہا! یہی "daily" "daily" ہے! اب، پولس کے "letteth" "letteth" who now letteth" یا "hindereth" سے کیا مراد ہے؟ "sin" "man of sin" اور "wicked" "wicked" سے پاپائیت مراد ہے۔ تو پھر وہ کیا چیز ہے جو پاپائیت کے ظاہر ہونے میں مانع ہے؟ وہ تو وثنیت ہے؛ پس "daily" "daily" کا مطلب وثنیت ہی ہونا چاہیے۔" اپولوس ہیل، دی سیکنڈ ایڈونٹ مینول، 66۔

ملر کی تحقیق کی مشیتِ الہی کے زیر اثر—بشری اور الہی دونوں ذرائع سے—رہنمائی ریکارڈ میں محفوظ ہے۔ اس کے ایک پرانے دوست نے اسے ترغیب دی، اور جو خیالات اس کے ذہن میں آئے وہ فرشتہ جبرائیل کی آواز تھے، جسے سسٹر وائٹ نے "خط بہ خط" اسی فرشتے کے طور پر متعین کیا ہے جو بارہا ملر کے پاس آتا رہا۔ وہ "سات زمانوں" کو اپنی پہلی دریافت قرار دیتا ہے، اور پھر "دو ہزار تین سو" کو "سات زمانوں" کے دوسرے گواہ کے طور پر متعین کرتا ہے، کیونکہ دونوں 1843ء پر ختم ہوتے تھے (جیسا کہ ابتدا میں اس کا یقین تھا)۔ یہ دونوں نبوتیں اس کی "الفا" اور "اومیگا" دریافتیں ہیں، اور ملر سے ان کی نبوی نسبت کے ضمن میں وہ اس خطا کی نشاندہی کرتی ہیں جس کی درستی سیموئل اسنو کے ذریعے آدھی رات کی پکار کے پیغام سے ہونی تھی، جس نے "ساتویں ماہ کی تحریک" کا آغاز کیا۔ آدھی رات کی پکار کی تحریک جب ایکسیٹر کیمپ میٹنگ سے نکلی تو وہی "ساتویں ماہ کی تحریک" تھی، کیونکہ وہ ساتویں ماہ کے دسویں دن خداوند کی آمد کی نشاندہی کر رہی تھی، جو 1844ء میں 22 اکتوبر کو واقع ہوا۔

وہ غلطی جو دوسرے فرشتے کی تقویت پیدا کرتی ہے، ملر کی اس ابتدائی سمجھ سے نمایاں ہوتی ہے کہ سات زمانے اور دو ہزار تین سو سال 1843 میں باہم اختتام پذیر ہوئے۔ اس عبارت میں جس اگلے عقیدے پر بحث کی گئی ہے، وہ یہ ہے کہ ملر نے روم کو اُس علامت کے طور پر کس طرح پہچانا جو رؤیا کو قائم کرتی ہے۔ ایڈونٹسٹ تاریخ کے اساتذہ یہ واضح کرتے ہیں کہ ولیم ملر کی تمام نبوتی تفہیمات کی بنیاد ان دو ویران گر قوتوں کی اُس کی نشاندہی پر تھی۔ وہ ان دو ویران گر قوتوں کو بت پرست روم اور پاپائی روم سمجھتا تھا، اور جب اس نے یہ سمجھ لیا کہ کتابِ دانی ایل میں 'روزانہ' سے مراد بت پرست روم ہے تو اس نے ان دونوں قوتوں کو دوم تسالونیکوں میں دیکھا۔ ملر کے پیش کردہ ہر نبوتی نمونے کی بنیاد، جن کے بارے میں سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ ان کے پاس بارہا فرشتے آتے رہے، اُس کے اس فہم پر تھی کہ روم ہی رؤیا کو قائم کرتا ہے۔ ہر ایک!

31 دسمبر 2023 سے قبیلہٴ یہوداہ کا شیر مکاشفہٴ یسوع مسیح کی مہر کشائی کر رہا ہے۔ اسی وقت سے بنیادی آزمائش شروع ہو گئی تھی، اور یہ اپنے اختتام کو اُس وقت پہنچی جب 8 مئی 2025 کو

ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے تعلق رکھنے والے پہلے پوپ نے اپنے پاپائی عہد کا آغاز کیا۔ اسی موقع پر ہیکل کی آزمائش شروع ہوئی۔

ہم ان مباحث کا سلسلہ اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے اور "۲۵۰" برسوں کو بطور شاہد بروئے کار لائیں گے تاکہ ہمارے اس تعین کی تائید ہو کہ بنیادی آزمائش موجودہ پوپ کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔